بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصلاح

نمبر ۹	بابت ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ	جلد ۱۸

مرزائیون کا جوش

ہم گذشتہ نمبر میں لکھ چکے ہیں کہ شیعون کا وجود مرزائی جماعت کیلئے ایک بڑا روگ ہے چنانچہ اونکے خلیفہ دوم میان بشیر الدین صاحب نے وعدہ تو نہیں مگر یہ کہا تھا اب انشاءاللہ ہم نے شیعوں کو بھی اسکی تحریک کی ہے کہ وہ مجھکو گالیاں دیں اور ہم اسکے متعلق کچھ لکھیں جو اگرچہ سراسر جھوٹ ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں کوئی شیعہ گالی دے مگر کسی قسم کی تحریک اون کو ضرور ہوئی۔ ہم سمجھتے تھے کہ شاید رد الملاحدہ کے جواب کی طیاری ہوگی مگر وہ پھر مرزا صاحب نے اپنے قدم پر چلے۔ منشی خادم حسین کو آمادہ کیا کہ وہ ایک تحریر لکھیں چنانچہ وہ تحریر تشحیذ الاذہان ماہ جون میں شائع ہوئی جس کا عنوان **تحقیق آخر الزمان** ہے۔

اس مضمون کے نسبت نہ معلوم خلیفہ دوم کا فرمان ہے یا کس کا یہ منشا ہے میں امید کرتا ہون کہ شیعہ حضرات اس مضمون کو محض اللہ کیلئے بنظر تحقیق حق پڑھینگے اور فائدہ اوٹھائیں گے اور ذرا رسالہ اصلاح کے مضمون تعزیہ کا انساب کو بھی دیکھیں کہ کسقدر دل آزاری اہلسنت کی روا رکھی گئی ہے۔ ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے حلقہ واقفیت میں اس رسالہ کی مقدور بھر اشاعت کریں۔

آخر رسالہ میں لکھا ہے کہ اس رسالہ کی پانچسو جلدیں حسب ارشاد خلیفہ ثانی انجمن ترقی اسلام قادیان نے چھپوائی ہیں جسکی غرض یہ لکھی ہے کہ اسے گرد و نواح قرب و جوار کے شیعہ حضرات میں مفت تقسیم کریں۔

جس سے اس رسالہ کی جہاں اہمیت معلوم ہوئی وہاں خلیفہ دوم کا مصدقہ بھی یہ رسالہ ہوا۔ اسلئے ہمنے بھی اس کا جواب ضروری سمجھا اور اس نمبر سے رسالہ صاحب العصر و الزمان شایع ہو رہا ہے جو امید ہے کہ وہ تین نمبروں میں ختم ہو جائے کیونکہ اصلاح کا حجم جزو ہوتا ہے جس میں تنقید بخاری کا رہنا نہایت ضروری ہے اور دیگر مضامین متفرقہ کا ہونا بھی ضروری ہے اسلئے پورا رسالہ نہیں شایع ہو سکتا اگرچہ بفضل خدا سے جواب پورا مکمل ہو چکا ہے۔

ہمکو دفتر اصلاح و الشمس کی حالت ظاہر کرتے ہوئے شرم آتی ہے کہ قوم کی بدنامی ہے۔ مگر بایں ہمہ ہمنے بھی قصد کیا ہے کہ پانچسو نسخے اسکے زائد چھپوائے جائیں جو مرزائی جماعت میں مفت تقسیم ہو نگے تخمیناً یہ رسالہ آٹھ جزو ہوگا احباب ہمت اگر اسکے متعلق کوئی چندہ دینا چاہیں تو بھیج سکتے ہیں۔

افسوس یہ رسالہ ہمکو اس وقت ملا کہ ہم اصلاح ۵ میں ایک مضمون بعنوان ضرورت تبلیغ مہدی شروع کر چکے تھے جو اس ۵ میں تمام ہو جاتا مگر مومنین کی خاطر نے ہمکو مجبور کیا کہ اس طرف متوجہ ہوں اس تحریر سے ہمکو اسکی بھی مسرت ہوئی کہ مرزائی جماعت اصلاح و الشمس دیکھتے ہیں بہا تک کہ رسالہ تنزیہ الانساب پر بھی اونکی نظر پڑی۔ بفضل خدا سے امید ہے کہ کچھ نہ کچھ ضرور اثر کریگا۔ کیونکہ مصنف تنزیہ الانساب ایک سنی عالم ہیں جنھوں نے بڑی عرق ریزی سے یہ رسالہ لکھا ہے۔ رہی یہ بات کہ مرزائی جماعت اسکو دل آزار سمجھتے ہیں تو یہ اوسی قسم کی بات ہے کہ شیعوں کے کسی سوال یا اعتراض کو وہ گالی سمجھیں۔

بہر حال اب شیعوں کو بھی اس مناظرہ پر آمادہ ہو جانا چاہیے کیونکہ آج تک اس جماعت کو شیعوں سے مقابلہ کی جرات نہوئی تھی مگر میاں فضل عمر اگر عمری رنگ نہ دکھائیں تو پھر خلیفہ ثانی کیونکر کہلائیں ہم بہت خوش ہیں کہ منشی خادم حسین صاحب شیعوں کی کتابوں کو دیکھتے ہیں اور مثل اڈیٹر النجم محض گپ نہیں ہانکتے جس سے امید ہے کہ کم سے کم وہ بھی عبد اللہ آتھم کی طرح دل میں ایمان لائے ہونگے کیونکہ مرزا صاحب نے اپنی پیشگوئی کے غلط ہوتے ہوئے یہی عذر سنایا تھا کہ وہ دل میں ایمان لایا۔

افسوس ہمارے پاس مرزائی جماعت کی کتابیں بجز براہین احمدیہ حقیقۃ الوحی۔ الوصیت اور کوئی

عتاب نہیں۔ اگر مؤمنین کچھ کتابیں اس جماعت کی ہدیہ دے سکتے ہوں تو بہتر ہے کہ خود انکے مسلمات سے بھی کچھ بحث ہوتی رہے۔

اعانت کی نئی تحریر جناب منشی محمد حسین خاں صاحب انسپکٹر پولیس ہیڈ قصور ضلع لاہور سے لکھتے ہیں میں نے بحالت درد گردہ نذر کی تھی کہ بصورت شفا ۵ء برائے خرچ الشمس روانہ کرونگا لہذا امید ہے کہ اس رقم کو قبول فرمائیے خدا نے مجھے شفا دی اور اسکو الشمس ہی کے کام میں خرچ فرمائیے۔

اصلاح بعض ارباب ہم الشمس کی ایسی ضرورت سمجھتے ہیں خدا کرے کل افراد قوم ادھر متوجہ ہوں کہ الشمس نے آریہ۔ اہلقرآن۔ حنفی۔ وہابی۔ مرزائی سب کا ناطقہ بند کر دیا ہے خداوند عالم جناب منشی صاحب کے توفیقات کو زیادہ کرے اور طول عمر کرامت فرمائے بحق محمد و آلہ الامجاد۔

مناظرہ جبلپور

ہمکو مسافر آگرہ سے معلوم ہوا تھا کہ اڈیٹر اہلحدیث کو چیلنج دیا گیا تھا ۱۳ مئی کو جبلپور میں مناظرہ ہو گا اب آئیں آؤ تو مناظرہ ہو جائے۔ اڈیٹر اہلحدیث بھی اس مناظرہ میں گئے چنانچہ خود لکھتے ہیں میں جبلپور کے مناظرہ پر گیا جہاں قریباً ۱۰-۱۲ روز لگ گئے گو وہاں تو میں صرف چار پانچ روز رہا لیکن کچھ مسافت بعیدہ کی وجہ سے کچھ راستے میں محصولیوں کی وجہ سے دیر لگ گئی ۸ جون۔

اس مناظرہ کا حال اہلحدیث ۲۲ و ۳۰ جون میں خوب زور شور سے لکھا گیا ہے بعنوان "جبلپور میں آریوں سے مباحثہ" جسکے راقم ابوالقاسم بنارسی ہیں جنکا شمار بھی علماء حاضرین میں ہے۔

بمقابل اسکے مسافر آگرہ لکھتا ہے آریہ سماج کی عظیم الشان فتح۔ اسلام کو شکست فاش ہوئی مورخہ ۱۱ مئی کی خبر

دونوں داستان گو نے اپنی اپنی فتح کو خوب نمائشی الفاظ میں لکھا ہے جس سے ایک ناواقف شخص تو نہیں پتہ لگا سکتا کہ آخر فتح کسکی ہوئی کیونکہ جس طرح حضرت عمر اور اونکے لشکر والے ایک دوسرے کو الزام دیتے تھے بھگوڑو بھگوڑو لشکر والے خلیفہ دوم کو۔ اور خلیفہ دوم لشکر والوں کو نامرد بتلاتے تھے۔ اوسی طرح آریہ۔ اہلحدیث کو شکست یافتہ کہتے ہیں اور اہلحدیث آریہ کو۔

مگر مسافر کا یہ فقرہ دیکھکر ہمکو بھی یہ دھوکا آیا کہ ضرور کچھ دال میں کالا ہے کیونکہ وہ لکھتا ہے "اہلحدیث ہوکر

حدیثوں سے انکار؛ اسی ذیل میں لکھتا ہے جب فریقین کی مسلم کتب کی فہرست بنانے کا سوال آیا تو مولوی ابوالقاسم صاحب نے صرف قرآن و حدیث بخاری دو مسلم کتب تسلیم کیں۔ اسپر ان سے کہا گیا کہ چونکہ مسلمانوں کی طرف سے مباحثہ مولوی ثناء اللہ صاحب کو کرنا ہے اور مولوی صاحب فرقہ اہلحدیث کے لیڈر اور اہلحدیث کانفرنس کے سکرٹری ہیں وہ مسلم وغیرہ کتب احادیث سے کبھی انکار نہ کرینگے اسلئے آپ ایک آدمی بھیجکر مولوی صاحب سے دریافت کر لیجئے پھر کسی حدیث کے ماننے سے انکار کیجئے۔ اسپر مولوی ابوالقاسم صاحب نے ایک آدمی کو ایک رقعہ دیکر مولوی ثناء اللہ صاحب کی خدمت میں بھیجا اور وہ نصف گھنٹہ بعد جواب لیکر آیا۔ نہ معلوم مولوی صاحب نے جواب میں کیا لکھا کہ جسکا یہ نتیجہ ہوا کہ بجائے مسلم وغیرہ کتب احادیث کو مسلمہ کتب کی فہرست میں شامل کرنے کے رقعہ پڑھکر مولوی ابوالقاسم صاحب نے قرآن کیساتھ جو ایک حدیث بخاری شامل کرائی تھی اسکا بھی نام کاٹ ڈالا اور یوں پہلے ہی مرتبہ علماء اسلام نے تمام کتب احادیث کو جواب دیکر صرف قرآن شریف ہی کا سہارا لیا۔ صفحہ کالم ۱۳ مسافر

اس تحریر کے ہمکو لکھنے کی یہ وجہ ہوئی کہ ہم مدت سے ان کا رنگ دیکھ رہے ہیں۔ ایک عرصہ تک مسافر نے احادیث صحاح ستہ پر بوچھار کی اسلامی شاستر کی فلاسفی کے عنوان سے لکھتا رہا۔ مگر انھوں نے کبھی ایک حرف کا بھی جواب نہ دیا بخلاف اسکے قرآن مجید کی تنقید جو وہ لکھتا تھا تو کبھی کبھی یہ بول جاتے۔ پھر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے جو انکی نزاعات جاری ہیں ان میں بھی یہی مابہ النزاع ہے کہ یہ حدیث کو نہیں مانتے۔ بلکہ قرآن سے قرآن کی تفسیر کرتے ہیں جو ایک طولانی قصہ ہے۔ اسلئے ہمکو بھی شبہہ ہوا کہ یہ بیان مسافر ضرور سچا ہے کیونکہ ہمارا ذاتی تجربہ بھی ہے وہ حدیث کے بالکل مخالف ہیں اسی وجہ سے یہ تحریث ... اعتزال کا الزام ان پر قائم کیا گیا ہے۔

مولوی ابوالقاسم صاحب نے جو اس مناظرہ کی روداد اہلحدیث ... میں چھپوائی اوس میں اور اہلحدیث کو لکھا مگر اس واقعہ سے بالکل سکوت کیا۔ مگر خود اونکے کلام سے بھی اسکی تصدیق ہوتی ہے چنانچہ لکھتے ہیں اسکے بعد اسلام پر دس بارہ اعتراض کر دیے جنمیں بعض جنت پر تھے بعض دوزخ پر مگر شو مارے کے سارے زبانی تھے کسی ایک کا حوالہ نہ تھا حالانکہ شرط تھی کہ

قرآن سے حوالہ ہونا چاہیے۔ سطر ۲ کالم ۲ صفحہ ۱۰

جس سے اور بھی اسکی تصدیق ہوئی کہ مسافر کا بیان درست ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ قرآن کے ساتھ اور کسی کتاب کا نام نہ لیا گیا۔

بہر حال ابتدا ہی سے آجتک جتنے نمبر مسافر یا اہلحدیث کے نکلے ہیں اون سب میں یہی قصہ ہے اور ہر فریق اپنی فتح بتا رہا ہے جس سے کسی طرح اس کا تصفیہ نہیں ہو سکتا کہ آخر ہوا کیا۔

جو لوگ سنی شیعوں سے زبانی مناظرہ کی خواہش کرتے ہیں اونکی بھی اصلی نیت یہی ہوتی ہے کہ اپنے اخبار و رسالہ چلانے کا ایک عنوان نکل آئے کیونکہ ہر شخص مجمع میں شریک ہوگا نہیں۔ اور جو شریک مجمع ہوگا وہ ہر جگہ بیان کرنے نہ جائیگا لہذا ہم جو کچھ لکھیں گے وہی قبول ہوگا۔

اسی اصول پر ایڈیٹر النجم نے بھی سال گذشتہ زبانی مناظرہ کرنا چاہا سیوان تک آئے بھی مگر کچھ نہ کر سکے حالانکہ کیا کچھ نہ کوشش کی گئی اسکے بعد مدتوں وہ بھی مضمون النجم میں چھاپتے رہے اور ایک رسالہ بھی شائع کیا جسکا جواب فراز ایڈیٹر النجم میں اس طرح دیا گیا کہ اب اوسکا نام بھی نہیں لیتے۔

بہر حال ہم منتظر تھے کہ اس واقعہ کی حقیقت کسی شخص ثالث سے معلوم ہو تو ہم لکھیں چنانچہ ہمارے ایک نہایت موثق دوست جبلپور سے لکھتے ہیں جن کا نام ہم مصلحت نہیں ظاہر کرتے وہ تحریر حسب ذیل ہے۔

آخر ماہ مئی و ابتدائے ماہ جون ۲۹ء میں درمیان فرقہ اہلسنت یعنی حنفیہ و اہلحدیث و آریہ سماج باہم مناظرہ ہوا مولوی ثناء اللہ شیر پنجاب و ابو رحمت حسن میرٹھی و ابو القاسم بنارسی تشریف لائے تھے آریہ سماج کی جانب سے جو اعتراضات ہوئے اون کا جواب شافی و مدلل شیر پنجاب سے نہ دیا گیا اور آخر کو ان مسلمانوں کی بہت تضحیک ہوئی اور یہ سب حضرات پچاس پچاس روپیہ لیکر روانہ ہو گئے اور دعوتیں خوب کھائیں آمد و رفت کے مصارف علاوہ وصول کئے

مورخہ ۲ جولائی

یہ ہم جانتے ہیں کہ تمامی اہلسنت اس تحریر سے ناراض ہونگے مگر آہ ہم کیا کریں قرآن کی یہی ہدایت ہے کہ تم عداوت و دشمنی سے انصاف کے خلاف نہ کرو۔ حق کو کبھی نہ چھپاؤ جبکہ تم کو علم

شنآن قوم علی الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوی واتقوا الله ان الله خبیر بما تعملون۔ اور لوگوں کی دشمنی تمکو اسپر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو انصاف کیا کرو کہ یہی تقوی کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو　　کہ خدا تمہارے اعمال سے باخبر ہے

ہمکو کسی خدمت دینی پر اجرت وغیرہ دنیوی لینا مناسب ہے مگر ایسے حال میں تو اوسکو بھی گراں گذرا ہوگا کہ زک بھی کھایا اپنے فریق کو ذلیل بھی کیا اور کچھ نہیں لی۔ اب معلوم ہوا کہ جو کوئی مسلمان ہو جاوے مناظرہ میں پہونچ جاتے ہیں اسی سبب سے کہ وہ دوزخ میں ہے [illegible] یا جنت میں ہمکو تو علوم سے مناظرہ سے کام ہے۔ اسی وجہ سے شاید ایڈیٹر انجم کو وہ [illegible] نہیں ملنے کی کہیں سے ایسے ہی اہلسنت یہاں [illegible] کا ذیر [illegible] تھے [illegible] انکو [illegible]

زیادہ افسوس تو اس کا ہے کہ مسافر آگرہ مدتوں خود قرآن مجید پر اعتراض کرتا رہا۔ اور احادیث صحاح ستہ پر نہ معلوم کسقدر رہا ہوگا مگر نہ اہلحدیث نے ان اعتراضات کو چھوا نہ انجمن نے حالانکہ یہ دونوں ٹھیکہ دار ہیں مگر جب جلسوں میں منہ کی کھائی کوئی ہمدم انکا اس سے خالی نہیں رہتا کیا یہی اسلامی جوش ہے کہ قرآن و حدیث کے اعتراضات تو یوں ہضم کرتے رہے اور جب انکی ذات پر حملہ ہونے لگا وہ بھی صرف اسقدر کہ مناظرہ میں مغلوب ہوئے تو اسقدر جامہ سے باہر ہو

ملاحظہ ہوئے ۔ جلسوں میں آریوں سے مباحثہ ۲۲ جلسوں کا مباحثہ اور مسافر کی تکذیب [illegible] جلسوں میں مباحثہ اور مسافر کا افترا [illegible] جلسوں کا مباحثہ اور مسافر کا افترا ۔ ہم محض اسلامی ہمدردی سے عرض کرتے ہیں کہ برائے خدا آپ اس مباحثہ کی جان چھوڑئیے اسکی حالت معلوم ہو چکی اب اون مباحث کا جواب دیجئے جو اسلام اور قرآن پر آریوں کی طرف سے ہو چکے ہیں اور آپنے اون کا جواب نہ دیا۔

تنقید بخاری اور الہام الباری

اصلاح ۸ میں ایک مضمون اسپر شایع ہو چکا ہو جسنے ایڈیٹر اہلحدیث کو اوسکے جواب پر مجبور کیا حالانکہ وہ عرصہ سے فرار کئے ہوئے ہیں جسکو وہ خود ان لفظوں کے لکھتے ہیں "بتیرے جو اصلاح کی بابت [illegible] سے چھوڑ رکھا ہے تو اسی سبب کہ انکے مضامین اور استدلال ماشاء اللہ [illegible] مسافر ہو سے کہیں [illegible] جس سے دین کا فرق [illegible] انکی زبانی معلوم ہوا۔ رہی حالت جس سے ہو مضمون نے لکھا کیا اوسکو تو خود دیکھئے [illegible] ناظرین۔